میک اپ کے ساتھ نماز ادا کرنا

فتوی نمبر: WAT-393

تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولیٰ 1443ھ / 31 دسمبر 2021

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی اسلامی بہن نے میک اپ کرنے سے پہلے وضو کیا تھا۔ تو کیا اب اسے نماز سے پہلے میک اپ ریموو کر کے دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنا ہو گی؟ یا میک اپ کے ساتھ بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر وضو اب تک قائم ہے تو اسی وضو سے نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔ اگر آپ کو یہ کنفیوژن ہے کہ میک اپ کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں تو یہ جان لیجیے کہ پاک اشیاء سے جائز طریقے سے میک اپ کر کے نماز پڑھنا جائز بلکہ افضل ہے۔

البتہ ناپاک اشیاء (مثلاً حرام جانور کی چربی ملی کسی چیز) کے ساتھ میک اپ کیا ہو (اور نجاست بقدر مانع ہو یعنی درہم سے زائد تو) ایسے میک اپ کے ساتھ نماز ہی نہیں ہو گی۔ اور اگر درہم کی مقدار نجاست ہو تو اس کا دھونا واجب اور اسی طرح نماز پڑھ لی تو نماز واجب الاعادہ (اس کا لوٹانا واجب) اور اگر درہم سے کم ہو تو پاک کرنا سنت اور ایسے ہی نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی لیکن اعادہ مستحب ہو گا۔ یونہی فاسقانہ طرز پر میک اپ کر کے بارگاہ خداوندی میں حاضری مناسب نہیں ہے۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ الکوحل کی وجہ سے میک اپ کو ناپاک قرار نہیں دیا جائے گا کیونکہ فی زمانہ کثیر علماء وفقہائے کرام نے عموم بلوی وحاجت کی وجہ سے خارجی استعمال والی تمام چیزوں اور کھانے پینے والی چیزوں میں سے صرف ادویات میں بطور علاج الکوحل کی اجازت دی ہے، جبکہ نشہ نہ ہوتا ہو۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابورجامحمدنورالمصطفیٰ عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net